# تعاقب جہلمی

## برموضوع

## کلمہ اشرف علیؒ

انجنیر محمد علی میرزا جہلمی کی طرف سے حضور حکیم الامت مجدد دین و ملت حضرت مولانا اشرف علی محدث تھانویؒ پر الزام کہ انھوں نے آپنا نام کا کلمہ پڑھوایا ہے اعتراض کا مدلل و مفصل جواب

ازقلم

خادم حجت الاسلام امام النانوتویؒ امیر محمد مدنی حنفی الماتریدی

ناشر

ادارہ تحفظ عقائد و نظریات أھل السنة والجماعة

# انتساب

میں اپنے اس چھوٹی سی کاوش کو حضور حکیم الامت مجدد دین و ملت حضرت سیدی امام اشرف علی محدث تھانویؒ چشتی حنفی متوفی 1362ھ کی نام کرتا ہوں جنہوں نے اپنے سارے زندگی وقف کی دین اسلام کی نشرو اشاعت۔ امت مسلمہ کی خدمت اور شرکیات و بدعات کا رد کر کے اس امت کو گمراہی کے رستے پر چلنے سے روکنے میں اپنا کردار ادا کیا

# فہرست


| | | |
|---|---|---|
| 1 | تعاقب جہلمی بر موضوع کلمہ اشرف علیؒ | 1 |
| 2 | اصل واقعہ مرید کی زبانی | 2 |
| 3 | الامداد رسالہ اور جہلمی دجل وفریب | 3 |
| 4 | خواب کی حقیقت اور جہلمی خر دماغی | 4 |
| 5 | خواب شریعت کی نظر میں | 6 |
| 6 | حالت بیداری پر جہلمی اعتراض کا جواب | 8 |
| 7 | کیا مرید حکیم الامت کی محبت میں بول رہا تھا | 12 |
| 8 | خواب کی تعبیر پر جہلمی اعتراض کا جواب | 13 |
| 9 | ایک اور اعتراض کا جواب | 15 |
| 10 | کیا حکیم الامت اعلان نبوت کے موڈ میں تھے معاذاللہ | 16 |
| 11 | حکیم الامت کی طرف سے اعلان اور وضاحت | 18 |
| 12 | رضاخانیوں کے ۔ نبی ۔ کلمہ اور قبلہ | 20 |
| 13 | رضاخانی نام نہاد مفتیوں سے میرا سوال | 24 |
| 14 | رضاخانی درود | 25 |
| 15 | ختم شد | 27 |

# تعاقب جہلمی بر موضوع کلمہ اشرف علی علیہ الرحمۃ

کچھ عرصے سے فرقہ جہلمیہ کے بانی انجنیئر محمد علی میرزا صاحب حکیم الامت مجدد دین و ملت امام اشرف علی محدث تھانویؒ پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ انہوں نے اپنا نام کا کلمہ پڑھوایا ہے اور کہتا ہے کہ دیوبندیوں کا کلمہ لاالہ الااللہ نعوذباللہ اشرف علی رسول اللہ معاذاللہ۔۔۔ عوام و الناس کو جھوٹ بول کر کہتا ہے کہ یہ دیوبندی کلمہ ہے معاذاللہ مختصر یہ کہ یہ فرقہ جہلمیہ کے بانی انجنیئر علی میرزا صاحب کا بہت بڑا جھوٹ ہے حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ پر۔ اس پر ہم ان شاءاللہ آگے تفصیل سے بحث کریں گے لیکن اس سے پہلے میرے بھائیوں اور بہنوں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک اصول سمجھایا ہے کہ اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے ، تو اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کچھ لوگوں کو نقصان پہنچا بیٹھو ، اور پھر اپنے کیے پر پچھتاؤ(1) یعنی جب تمہیں کوئی خبر پہنچ جائے تو اس خبر کی تحقیق کروں ایسا نا ہو کہ اس خبر پہنچانے والے نے جھوٹ بولا ہوں اصل بات کے بجائے سچ کو چھپا کر جھوٹ بول دیا ہو اور اگر تم نے بغیر تحقیق کی صرف سن سنائی خبر پر یقین کر کے آگے شیئر کیا تو یہ آپ کے جھوٹا ہونے کے لیے کافی ہے(2) اور حدیث شریف میں ہے کہ منافق شخص کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ جھوٹا ہوں گے(3) اور قرآن مجید کے مطابق منافقین جہنم کے نچلے حصے میں ہوں گے(4) تو کہنے کا مطلب یہ ہے کہ انجنیئر علی میرزا صاحب نے جھوٹ بول کر حکیم الامت رحمہ اللہ تعالیٰ پر یہ الزام لگایا ہے کہ انہوں نے آپنا نام کا کلمہ پڑھوایا ہے معاذاللہ۔ ملاحظہ فرمائیں اس الزام کا منہ تھوڑ جواب قرآن وسنت اور جہلمی اصولوں کی روشنی میں۔۔۔

طالب دعا

عاجز امیر محمد مدنی حنفی الماتریدی

۲ جمادی الاول ۱۴۴۵ھ مطابق 16 نومبر 2023ء

(1)سورۃ الحجرات آیت 6 (2)صحیح المسلم رقم 7 (3)صحیح البخاری رقم 33
(4)سورۃ النساء آیت 145

## اصل واقعہ مرید کی زبانی

اس اعتراض پر تفصیلی جواب دینے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس واقعہ کو خود حضرت حکیم الامت محدث تھانویؒ کے مرید کے اپنے الفاظ میں بقدر ضرورت نقل کر دیں ۔ وہ مرید صاحب کہتے ہیں کہ: اور سو گیا کچھ عرصہ بعد خواب دیکھتا ہوں کہ کلمہ شریف لاالہ الاالله محمد رسول الله پڑھتا ہوں لیکن محمد رسول الله کی جگہ حضور (یعنی حکیم الامت) کا نام لیتا ہوں اتنے میں دل کے اندر خیال پیدا ہوا کہ تجھ سے غلطی ہوئی کلمہ شریف کے پڑھنے میں اس خیال سے دوبارہ کلمہ شریف پڑھتا ہوں دل پر یہ ہے کہ صحیح پڑھا جاوے لیکن زبان سے بے ساختہ بجائے رسول اللہ ﷺ کے نام کے اشرف علی نکل جاتا ہے حالانکہ مجھ کو اس بات کا علم ہے کہ اس طرح درست نہیں ہے لیکن بے اختیار زبان سے یہی نکل جاتا ہے دو تین بار جب یہی صورت ہوئی تو حضور (یعنی حکیم الامت) کو اپنے سامنے دیکھتا ہوں۔ اور بھی چند شخص حضور (یعنی حکیم الامت) کے پاس تھے۔ لیکن اتنے میں میری یہ حالت ہو گئی کہ میں کھڑا کھڑا بوجہ اس کے کہ رقت طاری ہو گئی زمین پر گر گیا اور نہایت زور کے ساتھ چیخ ماری ۔ اور مجھ کو معلوم ہوتا تھا کہ میرے اندر کوئی طاقت باقی نہ رہی اتنے میں بندہ خواب سے بیدار ہو گیا لیکن بدن میں بدستور بے حسی تھی اور وہ اثر ناطاقتی بدستور تھا لیکن حالت خواب اور بیداری میں حضور ﷺ کا ہی خیال تھا لیکن حالت بیداری میں جب کلمہ شریف کی غلطی پر جب خیال آیا تو اس بات کا ارادہ ہوا کہ اس خیال کو دل سے دور کیا جاوے اس واسطے کہ پھر کوئی ایسی غلطی نہ ہو جاوے بایں خیال بندہ بیٹھ گیا اور پھر دوسری کروٹ لیٹ کر کلمہ شریف کی غلطی کے تدارک میں رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتا ہوں لیکن پھر بھی یہ کہتا ہوں اللہم صلی علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی۔ حالانکہ اب بیدار ہو خواب نہیں لیکن بے اختیار ہوں مجبور ہوں زبان اپنے قابو میں نہیں ۔

اس روز ایسا ہی کچھ خیال رہا تو دوسرے روز بیداری میں رقت رہی خوب رویا اور بھی بہت سے وجوہات ہیں جو حضور (یعنی حکیم الامت) کے ساتھ باعث محبت ہے کہاں تک عرض کروں! جواب : (یعنی حکیم الامت کا جواب مرید کو) اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے ۲۴/شوال۱۳۳۵ھ (رسالہ الامداد ص۳۵۔ بابت: ماہ صفر۱۳۳۶ھ)

## الامداد رسالہ اور جہلمی دجل وفریب

قارئین کرام حکیم الامت رحمہ اللہ کی ایک مرید نے خواب دیکھا اور اس خواب کے بارے میں حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ سے پوچھا یعنی اس خواب کی تعبیر پوچھا چونکہ اس دور میں خط وکتابت رائج تھی تو انہوں نے بھی حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ کو ایک خط لکھا تو حکیم الامت رحمہ اللہ نے اس خواب کی تعبیر بتائی اور وہ خط الامداد نامی رسالے میں شائع بھی کر دیا گیا تو اب اسی خواب پر کچھ لوگوں نے اعتراض کیا اور ان لوگوں میں سے انجنئیر محمد علی میرزا صاحب نے حضور حکیم الامت رحمہ اللہ پر یہ الزام لگایا کہ انہوں نے آپنا نام کا کلمہ پڑھوایا ہے ۔ ہم نے یہ واقعہ من و عن خود اس مرید کے زبانی بیان کیا ہے الامداد رسالے سے ۔۔ معزز قارئین اس عبارت میں اس بات کی تصریح ہے کہ مجدد اعظم حکیم الامت امام تھانویؒ کی مرید خود کہتا ہے کہ جب خواب میں میں نے کلمہ شریف غلط پڑھا تو اس خواب کے اندر میرے دل میں خیال آیا کہ میں نے کلمہ شریف غلط پڑھا ہے اور صاحب خواب اس پر پریشان ہوا اور خواب میں بھی اپنی غلطی کا احساس کرتا رہا۔ صحیح پڑھنے کے لئے دوبارا کوشش بھی کیا خواب کے اندر لیکن صاحب خواب کہتا ہے کہ زبان سے بے ساختہ غلط نام نکل جاتا حالانکہ مجھ کو اس بات کا علم تھا کہ اس طرح درست نہیں ہے لیکن بے اختیار زبان سے یہی نکل جاتا دو تین بار کوشش کرنے کے بعد خواب سے بیدار ہوا۔

اس کے بعد جب وہ بیدار ہوا اور بیداری میں درود شریف غلط پڑھا تو اس میں بھی صاحب خواب کہتا ہے کہ مجھ کو یہ بات معلوم تھی کہ میرے اندر کوئی طاقت باقی نہیں تھا میرے بدن میں بدستور بے حسی تھی اور وہ اثر ناطاقتی بدستور تھا: لیکن بے اختیار ہوں مجبور ہوں زبان اپنے قابو میں نہیں تھا اس لیے میں نے حالت بیداری میں درود شریف غلط پڑھا۔ اس کے بعد صرف یہی نہیں بلکہ اپنے اس غلطی پر وہ خوب رویا بھی۔۔ اب اس مقام پر چند باتیں قابل غور ہے ذرا ٹھنڈے دل سے اس پر غور فرمائیں۔۔

## خواب کی حقیقت اور جہلمی خردماغی

اس کے بعد جاننا چاہیے کہ خواب کی ایک ظاہری صورت ہوتی ہے اور اس میں پنہاں ایک حقیقت ہوتی ہے جس کو تعبیر کہتے ہیں۔ کبھی خواب بڑا اچھا ہوتا ہے ۔ لیکن اس کی حقیقت اور تعبیر بالکل اس کے برعکس ہوتی ہے یعنی اس کی تعبیر انتہائی بھیانک ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خواب بظاہر بڑا خوفناک لیکن اس کی تعبیر انتہائی خوشنما ہوتا ہے اور تعبیر سامنے آنے کے بعد خواب دیکھنے والے کی خوشی کی کوئی انتہاء نہیں رہتا۔معزز قارئین رضاخانی شیخ الحدیث مولوی غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خواب کی ظاہری صورت مکروہ ہوتی ہے اور اس کی تعبیر محبوب ہوتی ہے(1) بانی بریلویت نواب احمد رضا خان بریلوی صاحب لکھتے ہیں کہ بہت سے خواب ایسے ہوتے ہیں جو ظاہر کے خلاف ہوتے ہیں یعنی ظاہر پر محمول نہیں ہوتے ہیں(2) معزز قارئین اس دوسری قسم کے خواب کے بارے میں بطور مثال ایک روایت پیش کی جاتی ہے جس کو امام ابوبکر احمد بن الحسین البیہقیؒ نے دلائل النبوۃ میں روایت کی ہے اور امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزیؒ نے مشکوٰۃ المصابیح میں روایت کی ہے دلائل النبوۃ سے۔

(1) شرح صحیح مسلم ج۶ص۷۵۸ (2) فتاوی رضویہ ج۲۷ص۵۸ جدید

رسول اللہ ﷺ کی چچی حضرت ام الفضل بنت الحارث ، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی : یا رسول اللہ ﷺ میں نے گزشتہ رات ایک خطرناک خواب دیکھا ہے ۔ آپ علیہ السلام نے پوچھا : وہ کیا ہے ؟ انہوں نے عرض کی : وہ بہت خطرناک ہے ۔ آپ ﷺ نے پوچھا : وہ کیا ہے ؟ انہوں نے کہا : میں نے دیکھا ہے کہ آپ کے جسم کا ایک ٹکڑا کاٹ کر میری گود میں رکھ دیا گیا ہے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : تم نے یہ اچھا خواب دیکھا ہے ( اس کی تعبیر یہ ہے کہ ) فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں بچہ پیدا ہو گا ان شاء اللہ تعالیٰ اور وہ تمہاری گود میں دیا جائے گا ۔ چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق وہ میری گود میں دیئے گئے(1) معزز قارئین دیکھئے کہ یہ خواب بظاہر کتنے بھیانک خواب تھا کہ حضرت ام الفضل ؓ بتلانے سے بھی گھبرا رہی تھی مگر اس کی تعبیر کس قدر خوشنما تھی

معزز قارئین ایک اور مثال حضرت امام اعظم رحمہ اللہ کی بھی ملاحظہ ہو تاکہ جہلمی صاحب اور بناپسی نام نہاد حنفیوں یعنی رضاخانیوں کی آنکھیں کھل جائیں۔ جو حکیم الامت رحمہ اللہ کے مرید کے خواب پر طرح طرح کے اعتراض کرتے ہیں ۔ مشہور تابعی امام محمد بن سیرین ؒ نے امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت الکوفی ؒ متوفی150ھ کی ایک خواب نقل کی ہے وہ لکھتے ہیں کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے روضہ مبارک پر حاضر ہوئے ہیں اور قبر شریف کو انہوں نے کھودا ہے (العیاذ باللہ) چنانچہ اس وحشت انگیز خواب کی خبر انہوں نے اپنے استاد کو دی اور اس وقت امام اعظم رحمہ اللہ بچے تھے اور مکتب میں پڑھتے تھے امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے استاد سے راضی ہو جب امام اعظم رحمہ اللہ نے آپنا خواب استاد کو سنایا تو استاد نے امام اعظم رحمہ اللہ کی خواب کی تعبیر اس طرح دی۔

(1)رواہ البیہقی فی دلائل النبوۃ ج6ص469
المستدرک علی الصحیحین رقم4818هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ،
مشکوٰۃ المصابیح رقم6180

اے فرزند اگر تیرا یہ خواب سچا ہے تو تو رسول اللہ ﷺ کی احادیث کی تحقیق میں لگیگا اور شریعت میں جستجو کریگا۔ چنانچہ پھر امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے مزید لکھا کہ جس طرح امام اعظم رحمہ اللہ کے استاد نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی وہ کرامات ظاہر ہوئیں جن کی حد نہیں(1)۔۔ معزز قارئین غور فرمائیں یہ خواب بظاہر کتنے وحشت ناک تھا لیکن اس کے تعبیر کس قدر اچھی اور خوشنما تھا۔ ان دو خوابوں کے بتلانے کا مقصد یہ تھا کہ بظاہر اگر چہ خواب خوفناک ہو لیکن ضروری نہیں کہ اس کی تعبیر بھی خوفناک ہو ۔ بس جو خواب حکیم الامت رحمہ اللہ کے مرید نے دیکھا تھا اگر چہ بظاہر خوفناک تھا لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ تعبیر بھی خوفناک ہو ۔ جیسا کہ آگے ہم خود حضور حکیم الامت مجدد دین و ملت امام اشرف علی محدث تھانویؒ کے اقوال مبارکؒ سے اس کو ثابت کریں گے۔

## خواب شریعت کی نظر میں

خواب ہمیشہ نیند کی حالت میں دیکھا جاتا ہے اور نیند کی حالت میں جو کلمات زبان سے سرزد ہوتے ہیں۔ شریعت میں ان کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا حتیٰ کہ اگر کسی کی زبان سے نیند کی حالت میں کفریہ کلمات سرزد ہوں۔ تب بھی اس پر کفر کا حکم نہیں لگ سکتا۔ کیونکہ وہ شخص شرعاً مرفوع القلم ہے۔۔ام المومنین سیدہ کائنات اماں عائشہ صدیقۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَكْبَرَ .(2)

تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے : پہلا سویا ہوا حتیٰ کہ جاگ جائے ،دوسرا دیوانہ حتیٰ کہ عقل مند ہو جائے اور تیسرا بچہ حتیٰ کہ( بالغ ) ہو جائے ۔" اسی طرح ایک اور روایت حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے :" تین افراد سے قلم اٹھا لیا گیا ہے : مجنون جس کی عقل مغلوب ہو حتیٰ کہ افاقہ پا جائے اور سویا ہوا حتیٰ کہ جاگ جائے اور بچہ حتیٰ کہ بالغ ہو جائے ۔(3)"

اسی طرح ایک حدیث جامع ترمذی میں ہے حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں (یعنی قابل مواخذہ نہیں ہیں) : سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے، اور دیوانہ جب تک کہ سمجھ بوجھ والا نہ ہو جائے"(4). ایک اور روایت امام ابو داؤد رحمہ اللہ نے حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؓ سے روایت کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:" تین طرح کے آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے ' سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ جاگ جائے ' بچے سے حتیٰ کہ بالغ ہو جائے اور مجنون سے حتیٰ کہ عقلمند ہو جائے (5)۔ آخر میں ایک اور حدیث جس کو امام ابو عیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ نے صحابی رسول حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر خواب یعنی نیند کے اندر انسان سے کوئی جرم سرزد ہو جائے تو فرمایا کہ وہ جرم جرم نہیں ہوتا (یعنی اس پر شریعت کے احکامات نافذ نہیں ہوں گے)۔(6) معزز قارئین میرے بھائیوں اور بہنوں ان احادیث صحیحہ کے صریح حوالوں سے ثابت ہوا معلوم ہوا کہ نیند اور خواب کی حالت کی بات پر کوئی فتویٰ صادر نہیں ہوسکتا جب مسئلہ کی حقیقت یہ ہے تو حضور حکیم الامت حضرت تھانویؒ ایسے شخص پر کس طرح فتویٰ لگاتے اور کس طرح اس کو کافر کہتے۔۔؟

انجنئیر علی میرزا صاحب۔انصاف۔۔۔انصاف۔۔انصاف

(1)تعبیر الرؤیا ص114 (2)سنن ابی داؤد حدیث نمبر 4398 4399 (3)سنن ابی داؤد حدیث نمبر 4401 4402
(4)جامع ترمذی حدیث نمبر 1423 (5)سنن ابی داؤد رقم4403 (6) جامع ترمذی رقم177

معزز قارئین کیونکہ انجنیئر محمد علی میرزا صاحب پہلے رضاخانی تھا اس لیے ان کے رضاخانی آباؤ و اجداد سے بھی دو تین حوالے پیش کیا جاتا ہے۔ تاکہ جہلمی صاحب کے لیے اور اسانی ہوں ایک کتاب جو حسب الارشاد مولوی اشرف آصف جلالی رضاخانی صاحب جو مولوی محمد صدیق فانی رضاخانی صاحب نے لکھا ہے وہ لکھتے ہیں کہ عالم رؤیا یعنی خواب کے حالات و واقعات پر شریعت کے احکام نافذ نہیں ہوتے(1) اسی طرح رضاخانی مفتی اعظم ہند مولوی مصطفیٰ رضا رضاخانی صاحب نے لکھا ہے کہ خواب کا کوئی اعتبار نہیں(2)

(1)آئینہ اہلسنت ص 158 (2) جہان مفتی اعظم ص 410 ط شبیر برادرز لاہور

## حالت بیداری پر جہلمی اعتراض کا جواب

سابق رضاخانی بانی جہلمیت انجنیئر محمد علی میرزا صاحب اپنے ایک ویڈیو بیان میں کہتے ہے جو یوٹیوب پر ویڈیو موجود ہے جہلمی صاحب کہتے ہیں کہ علماء اہلسنت دیوبند کہتے ہیں کہ یہ تو خواب میں ہے اور خواب میں کسی کا اختیار ہی کوئی نہیں ہوتا اس کے بعد جہلمی صاحب کہتے ہیں کہ وہ بھائی اس میں الفاظ ہیں کہ بیداری میں بھی پڑھ رہا ہوں۔ اسی طرح بعض لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ٹھیک ہے بھائی آپ کی یہ بات تو ہم مان لیتے ہیں کہ کبھی خواب کی حقیقت کوئی اور ہوتی ہے ظاہر کوئی اور۔ اور نیند میں مواخذہ نہیں مگر آپ لوگوں کو کس طرح دن دھاڑے دھوکہ دے رہے ہیں حکیم الامت رحمہ اللہ کے مرید آگے خود کہتا ہے کہ جب نیند سے بیدار ہوا تب بھی یہی حالت تھی ۔ اب تو نیند والی حالت نہ تھی ۔ اب کفر کیوں نہ ہوا ؟۔

**جواب**

معزز قارئین میرے بھائیوں اور بہنوں اسی طرح بیداری کی حالت میں بلا قصد و ارادہ غیر اختیاری طور پر زبان سے جو باتیں سرزد ہوجاتی ہے گو وہ بات کفر ہی کیوں نہ ہو۔ اس پر بھی کفر و ارتداد کا حکم نہیں لگ سکتا۔ جہلمی صاحب اب بیداری والا معاملہ بھی ملاحظہ ہوں۔۔۔

معزز قارئین یہ بات میں پہلے ثابت کر چکا ہوں کہ اس شخص کی زبان سے یہ کلمات بیداری میں غیر اختیاری طور پر نکلے تھے جس کا اظہار اس نے خود کیا اور اس پر کافی پریشان بھی ہوا تھا بلکہ وہ خود کہتا رہا کہ سارا دن روتا رہا اس حرکت پر۔۔۔ آب موضوع پر آتے ہیں بیداری میں غیر اختیاری طور پر زبان سے جو بات سرزد ہو جائے شریعت میں اس پر بھی کوئی کفر کا حکم نہیں لگتا۔ قرآن مجید میں مومنوں کی زبان سے یہ دعا اللہ تعالیٰ نے جاری فرمائی ہے۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ سورۃ البقرۃ 286 اے ہمارے رب! اگر ہم سے کوئی بھول یا خطا سرزد ہوجائے تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا۔ اور صحیح روایتوں میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی دیکھئے تفسیر ابن کثیر (1) اور صحیح مسلم شریف (2) وغیرہ اسی طرح امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ رحمہ اللہ نے صحابی رسول حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔«إِنَّ اللَّهَ قَدْ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ، وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ» اللہ نے میری خاطر میری امت سے خطا اور نسیان اور وہ کام معاف کر دیے ہیں جن پر انہیں مجبور کیا گیا ہو(3) ایک اور حدیث جس کو امام ابوبکر احمد بن الحسین البیہقیؒ نے السنن الکبری(4) میں روایت کی ہے اور امام ولی الدین الخطیب التبریزیؒ نے مشکواۃ المصابیح میں روایت کی ہے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" بے شک اللہ نے میری امت سے خطا اور نسیان اور ایسے امور (یعنی گناہوں) سے جن پر انہیں مجبور کیا جائے مواخذہ سے درگزر فرمایا(5) معزز قارئین ان احادیث صحیحہ سے معلوم ہوا کہ اگر خطا کی صورت میں کوئی کلمہ کفر کہہ دیا تو وہ قابل مواخذہ نہیں ہے۔

(1) تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 573 ط دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان
(2) صحیح المسلم کتاب الایمان حدیث 125۔126
(3) سنن ابنِ ماجہ حدیث نمبر 2043
(4) سنن الکبریٰ للبیہقی جلد 7 صفحہ 356
(5) مشکواۃ المصابیح حدیث نمبر 6293

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری النیشاپوریؒ نے خادم رسول حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَأَيِسَ مِنْهَا فَأَتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ أَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَأَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَأَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ (1)

اللہ تعالیٰ اپنے اس گناہگار بندے کی توبہ سے، جب وہ اس کے حضور توبہ کرتا ہے، اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جیسے کوئی مسافر کسی جنگل یا بیاباں میں جس کی سواری اس سے گم ہو گئی ہو، جب کہ اس کے کھانے پینے کا سامان بھی اس پر تھا، وہ سواری سے مایوس ہو کر مرنے کیلئے ایک درخت کے سائے تلے لیٹ گیا کیونکہ وہ اپنی سواری سے تو مایوس ہو چکا تھا۔ اسی حال میں اس کی آنکھ لگ گئی تھوڑی دیر بعد جب آنکھ کھلی تو اچانک دیکھتا ہے کہ سواری اس کے پاس کھڑی ہے۔ اونٹ مع اپنے ساز و سامان کے اس کے پاس کھڑا ہے اس نے اس کی مہار تھامی، اور اس کے زبان سے بے اختیار خوشی میں یہ الفاظ نکل جاتے ہے: (اللہ انت عبدی و انا ربک) اے اللہ! آپ میرا بندہ ہے اور میں آپ کا رب ہوں، اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (اخطایٔ من شدۃ الفرح) خوشی کی وجہ سے اس سے خطاء سرزد ہوگئی۔۔۔ یعنی بے چارہ کہنا تو یہ چاہتا تھا کہ اے اللہ آپ میرے رب ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں۔ مگر بے انتہا خوشی کی وجہ سے زبان قابو میں نہ رہی اور بلا قصد و ارادہ غیر اختیاری طور پر اس کی زبان سے یہ بات نکل گئی کہ اے اللہ آپ میرے بندے ہیں اور میں آپ کا رب ہوں۔

(1) صحیح المسلم حدیث نمبر 6960 مشکواۃ المصابیح حدیث نمبر 2332

قارئین کرام دیکھئے یہ شخص نہ پاگل ہے نہ سویا ہوا ہے جو کچھ کہہ رہا ہے وہ بیداری کی حالت میں کہہ رہا ہے۔ مگر اس کے باوجود رسول اللہ ﷺ اس پر کفر کا حکم نہیں لگاتے؟؟؟ بلکہ (اخطائ من شدۃ الفرح) فرما کر اس کو بے گناہ قرار دیا یعنی اس سے بے انتہا خوشی کی وجہ سے خطا ہوگئی۔۔۔ مختصراً یہ کہ الحمدللہ ان احادیث صحیحہ سے ثابت ہوا کہ بیداری کی حالت میں بھی اگر زبان سے بلا قصد و ارادہ غیر اختیاری طور پر کوئی کفریہ بات سرزد ہو جائے تو اس پر کفر کا حکم نہیں لگایا جائے گا۔ میرے بھائیوں اور بہنوں فقہاء کرام نے بھی اس کی تصریح فرمائی ہے۔ امام فخرالدین ابی المحاسن بن منصور المعروف قاضی خان الفرغانی الحنفی رحمہ اللہ نے لکھا ہے۔۔۔ خاطی کی زبان پر جب بلا قصد و ارادہ کفر کی بات جاری ہو جائے اس طرح کہ وہ ایسی بات کہنا چاہتا تھا جو کفر نہیں ہے۔ لیکن بلا قصد و ارادہ اس کی زبان پر کفر کی بات جاری ہوگئی تو تمام فقہاء کے نزدیک وہ کفر نہیں ہوگا۔۔اور خاطی وہ ہے جس کی زبان پر بلا قصد و ارادہ ایک کلمہ کی جگہ دوسرا کلمہ جاری ہو جائے۔(1)

معزز قارئین اب ساری بحث کو پیش نظر رکھ کر خود انصاف سے کہئے ۔کہ جو شخص خود چلا چلا کر کہتا ہے کہ بے اختیار ہوں مجبور ہوں زبان قابو میں نہیں ہے اور اس پر بعد میں روتا بھی ہے۔ ایسے شخص کو حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ کیوں کافر کہتے۔۔؟؟؟ اور جب وہ خود کافر نہیں (جیسا کہ الحمدللہ میں نے قرآن وسنت سے ثابت بھی کیا) تو رضابالکفر (کفر پر خوش ہونا) کا ثبوت کس طرح ثابت ہوا۔۔؟؟؟ اور حضرت حکیم الامت قدس سرہ کیوں کر کافر قرار پائے۔۔؟؟؟ نیز غور کر کے بتائے کہ حکیم الامت رحمہ اللہ کے اس جملے سے کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے نبوت ورسالت کے دعوے کی تردید ہو رہی ہے یا اثبات؟ جو شخص اپنے آپ کو متبع سنت کہہ رہا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر چلنا اپنے لیے باعث نجات سمجھتا ہے اس پر مدعی نبوت ہونے کا الزام لگانا کتنا بڑا ظلم اور صریح بہتان ہے۔۔۔ (1) فتاوی قاضی خان کتاب السیر جلد 3 صفحہ 518 ط دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان

## کیا مرید حکیم الامت کی محبت میں بول رہا تھا

بعض رضاخانی بریلوی یہ اعتراض کرتے ہیں کہ یہ جھوٹ ہے وہ مرید حکیم الامت کی محبت میں بول رہا تھا۔ اچھا بتاؤ اگر اس مرید سے غلطی ہو رہی تھی تو خاموش ہو جاتا۔ کہ میری زبان صحیح ادا نہیں کر رہی ہے بار بار یہ وظیفہ پڑھنے کا کیا مطلب مطلب یہی کہ حکیم الامت کی محبت اس سے یہ اگلوا رہی تھی۔

**جواب**

رضاخانی صاحب آپ نے یہ جو اعتراض کیا کہ وہ مرید خاموش کیوں نہیں رہا چپ ہو جاتا۔ رضاخانی صاحب اس کا جواب یہ ہے کہ وہ جو الفاظ ادا کر رہا تھا اس کے بارے میں اس کو علم تھا کہ یہ درست نہیں ہے اور زبان قابو میں نہیں ہے لیکن اس نے خاموشی اختیار کرنے کے بجائے تکلم دو وجہ سے کیا:۔۔۔(1) ایک یہ کہ اسے توقع تھی کہ اب اس کی زبان سے صحیح الفاظ نکلیں گے جس سے گزشتہ الفاظ کی تلافی ہو جائے گی۔...(2) اور دوسری وجہ یہ تھی کہ اسے غم کھایا جارہا تھا کہ اگر اسی حالت میں اس کی موت واقع ہوگئی تو نعوذباللہ ایسے الفاظ پر خاتمہ ہوگا اسی لیے اس نے دوبارہ تکلم کیا تاکہ الفاظ بھی صحیح و درست ادا ہو جائیں اور آخری خاتمہ کے اندیشے سے بھی نجات مل جائے۔ اور جہاں تک آپ کی یہ اعتراض کہ حضرت حکیم الامت مجدد اعظم امام اشرف علی محدث تھانویؒ کی محبت میں یہ سب کہہ رہا تھا تو تف ہے آپ کی عقل پر اگر وہ ان کی محبت میں کہتا تو کیا اس کی وضاحت کرتا کہ زبان پر قابو نہیں بے اختیار ہوں مجبور ہوں۔۔۔؟؟؟ اور کیا بعد میں اس واقعے پر وہ روتا۔۔؟؟ بلکہ وہ تو اس پر خوش ہوتا کہ دیکھیں حضرت جی میں تو آپ کی محبت میں آپ کا کلمہ بھی پڑھنے لگ گیا ہوں۔۔۔ رضاخانی صاحب اب میں آپ کو بتاؤ گا اور دیکھاؤ گا کہ جو لوگ کلمہ میں اپنے پیر کا کلمہ محبت کی وجہ سے پڑھتے ہیں ان کی حالت کیسی ہوتی ہے اور وہ کس طرح اس کا اظہار کرتے ہیں۔۔

رضاخانیوں کے معتمد علیہ صوفی بزرگ اور ولی غلام فرید اپنے ملفوظات میں فرماتے ہیں کہ حضرت مولانا فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے حضرت شیخ کے تمام مریدین برگزیدہ تھے اور محبت شیخ میں اس قدر محو تھے کہ کلمہ طیبہ میں " محمد رسول اللہ " حضرت شیخ کے ڈر سے کہتے تھے ورنہ ان کا جی چاہتا تھا کہ شیخ کے نام کا کلمہ پڑھیں(1). کوئی رضاخانی ہمیں بتائے کہ شیخ اور پیر کی محبت میں کلمہ کون پڑھتا ہے کس کا دل چاہتا ہے کہ شیخ کی محبت میں اسلام کے کلمہ کی جگہ پیر کا کلمہ پڑھ لیں۔۔۔ معزز قارئین آپ نے دیکھا یہ ہے رضاخانیوں کی نام نہاد عشق رسول۔ یہ لوگ اپنے پیروں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر محبت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان لوگوں کا دل چاہتا ہے کہ یہ لوگ اپنے پیروں کا کلمہ پڑھ لیں یعنی یہ لوگ چاہتے ہیں کہ کلمہ شریف میں محمد رسول اللہ ﷺ کے نام کے بجائے اپنے نام نہاد پیروں کی نام لے۔ استغفر اللہ۔۔۔ذرا اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھو رضاخانیوں۔

## خواب کی تعبیر پر جہلمی اعتراض کا جواب

انجنیئر محمد علی میرزا صاحب تبصرہ کرتے ہوئے اپنے ایک ویڈیو بیان میں کہتے ہیں کہ حکیم الامت کے مرید نے حکیم الامت سے کہا کہ حضرت میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں آپ کے نام کا کلمہ پڑھ رہا ہوں اور بیداری میں بھی میرے زبان میں یہی کلمہ جاری ہے اس پر میرزا صاحب کہتے ہیں کہ تو آپ کو کیا کہنا چاہئیے (یعنی جواب میں) کہ بھائی توبہ کر تیرے اوپر اتنا شیطان کا حملہ ہوچکا ہے کہ تو اتنا شیطان کے ہتھے چڑھ گیا ہے کہ تیرا اپنا اختیار ہی ختم ہوگیا اور تو یہ کام کر رہا ہے پھر جہلمی صاحب کہتے ہیں کہ یہی کہنا چاہیے ایک موچی سے شرابی کبابی سے پوچھے تو وہ بھی یہی کہے گا میرے طرح گناہگار بھی یہی کہے گا لیکن اشرف علی تھانوی صاحب نے کیا جواب دیا ان کا اس واقعے میں تسلی تھی کہ جس کے طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے یعنی تمہارا پیر اللہ کے مدد سے سنت کا عامل ہے(2)۔۔

**جواب**

میرزا جہلمی صاحب نے یہاں پر یہ اعتراض کیا ہے کہ حکیم الامت قدس سرہ کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ بھائی تجھ پر شیطانی حملہ ہوچکا ہے تو شیطان کے ہتھے چڑھ گیا ہے پھر میرزا صاحب نے کہا کہ بجائے یہ کہنے کے۔ حکیم الامت رحمہ اللہ نے یہ کہا کہ تیرا جو پیر ہے وہ سنت پر عمل کرنے والا ہے۔۔۔ تو انجنیئر صاحب ہمارا بھی یہی دعویٰ ہے کہ حضور حکیم الامت مجدد اعظم امام الشاہ محمد اشرف علی محدث تھانویؒ سنت پر عمل کرنے والے ہیں حکیم الامت نبی نہیں ہے۔۔ (میرزا صاحب نے پہلا اعتراض یہ کیا ہیں کہ حکیم الامت رحمہ اللہ کو کہنا یہ چاہیے تھا کہ تو شیطان کے ہتھے چڑھ گیا ہے) " جواب " میرزا جہلمی صاحب جمادی الثانی میں جو رسالہ شائع ہوا ہے اس میں حکیم الامت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ بات فرمائی ہے کہ باقی مجھ کو اس پر اصرار نہیں اگر یہ خواب وسوسہ شیطانی ہو یا کسی مرض دماغی سے پیدا ہوا ہو اور اس کی تعبیر یہ نہ ہو یہ بھی ممکن ہے(3) میرزا صاحب یہ لے اپ کا یہ خواہش بھی حکیم الامت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پوری کردی ہے حکیم الامت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ساتھ یہ بھی فرمایا ہے۔۔۔ مزید ملاحظہ ہو صحیح مسلم شریف کے وہ حدیث جس پر میں نے تفصیلی گفتگو اس سے پہلے کی ہے۔ خادم رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے(4) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (مفہوم)ایک شخص بیابان میں اپنی اونٹنی پر سوار ہو اور اسی پر اس شخص کا کھانا پانی ہو اور وہ اونٹنی گم ہو جائے اور وہ شخص مرنے کے لیے ایک درخت کے سائے میں لیٹ جائیں کیونکہ وہ اپنی سواری سے تو مایوس ہو چکا تھا، وہ اسی کرب میں تھا کہ اچانک دیکھتا ہے کہ سواری اس کے پاس کھڑی ہے، اس نے اس کی مہار تھامی ،اور انتہائی خوشی کی عالم میں کہنے لگے: اے اللہ ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں اب میرزا صاحب اگر کوئی شخص خود کو رب کہے اور رب کو بندہ کہے یہ کفر ہے یا نہیں۔ کوئی شخص اپنے آپ کو رب کہے اور رب کو بندہ کہے یہ تو کفر ہے

لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زیادہ خوشی کی وجہ سے اس کی زبان سے یہ غلطی ہوئی ہے۔ یہ نہیں کہا کہ کافر ہو گیا فرمایا اس سے غلطی ہو گئی ہے۔ شریعت کہتا ہے کہ اس سے غلطی ہو گیا بے اختیار بے ساختہ اس کے زبان سے یہ بات نکلی ہے۔ اب انجنیئر محمد علی میرزا صاحب سے گزارش یہ ہے کہ حضور حکیم الامت حضرت تھانویؒ کو اگر یہ کہنا چاہیے تھا کہ تو شیطان کے ہتھے چڑھ گیا ہے اور شیطان کا تجھ پر اتنا بڑا حملہ ہو چکا ہے تو پھر کیا کہیں گے کیا رسول اللہ ﷺ کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ وہ شخص کافر ہو گیا۔ یہاں کیا حکم لگائیں گے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس شخص پر کفر کا حکم نہیں لگایا بلکہ یہ فرمایا کہ اس سے غلطی ہو گئی ہے۔

(1)مقابیس المجالس صفحہ 671 ط اسلامک بک فاؤنڈیشن لاہور
(2)نوٹ انجنئیر محمد علی میرزا صاحب کی یہ تمام ویڈیوز ہمارے پاس محفوظ ہے
(3)الامداد رسالہ ماہ جمادی الثانی صفحہ20
(4)اسی کتاب کے صفحہ10 دیکھئے

## ایک اور اعتراض کا جواب

میرزا صاحب اپنے ایک بیان میں مزید فرماتے ہیں کہ اب مجھے بتائیں اس مرید کو تو چھوڑیں یہ جو جواب دے رہا ہے بندہ (یعنی حکیم الامت) اس کے اوپر کیا فتویٰ لگے گا چلو وہ مرید تو ہوش میں نہیں تھا یہ (یعنی حکیم الامت) تو ہوش میں ہے نہ یہ تو خواب نہیں دیکھ رہا۔

**جواب**

تو انجنیئر جہلمی صاحب ہمارا بھی یہی سوال ہے کہ وہ بندہ جس کے اونٹ گم ہوا تھا وہ تو ہوش میں نہیں تھا لیکن امام الانبیاء خاتم النبیین محمد رسول اللہ ﷺ وہ تو انسانیت کو ہوش میں لانے والے ہیں لیکن رسول اللہ ﷺ نے کفر کا فتویٰ کیوں نہیں لگایا اس لیے کہ شریعت کا حکم یہاں پر یہی ہے کہ زبان سے بے ساختہ اگر کوئی جملہ نکل جائے تو اس پر شریعت کفر کا حکم نہیں لگاتے ہیں(1)۔ تو حکیم الامت نے رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے اس پر کفر کا حکم نہیں لگایا۔ جہلمی صاحب آپ نے خود اس بات کا اقرار کیا ہے کہ حکیم الامت رحمہ اللہ سنت کے عامل تھے

میرزا جہلمی صاحب سنت کا عامل یہ ہے کہ امام الانبیاء خاتم النبیین ﷺ کے سنت پر عمل کریں تو جیسے رسول اللہ ﷺ نے کفر کا حکم نہیں لگایا اسی طرح آپ کے اتباع میں آپ کے جو غلام تھے انہوں نے بھی کفر کا حکم نہیں لگایا۔۔ کیا رسول اللہ ﷺ نے العیاذ باللہ العیاذ باللہ غلط کیا۔۔؟؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں۔۔ اگر رسول اللہ ﷺ نے صحیح کیا تو آپ کے اتباع میں آپ کے امتی نے بھی صحیح کیا۔۔۔ امام ابو عیسیٰ ترمذیؒ نے ایک حدیث روایت کی ہے حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے وہ بیان کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" خلاصہ حدیث «مَا أَنَا عَلَيْهِ وأَصحابِي»(2)

(1) دیکھئے اسی کتاب کے صفحہ 8 سے 11 تک
(2) جامع ترمذی حدیث نمبر 2641 مشکواۃ المصابیح حدیث نمبر 171 سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر 1348

## کیا حکیم الامت اعلان نبوت کے موڈ میں تھے معاذاللہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ بھائی ٹھیک ہے یہ باتیں تو میری سمجھ میں آگئی ہے لیکن اس خواب کی تعبیر صحیح نہیں آخر جب وہ غلط الفاظ کہہ رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ کیوں دی کہ جس کے طرف تم رجوع کرتے ہو وہ متبع سنت ہے۔۔ معلوم ہوا کہ حکیم الامت اعلان نبوت کرنے کے موڈ میں تھے۔

### جواب

جی معترض صاحب میں اس بات کی وضاحت پہلے کر چکا ہوں کہ خواب کا برا ہونا تعبیر کے برا ہونے کو مستلزم نہیں ہے(1) باقی اس تعبیر کی خواب سے کیا مناسبت ہے۔۔ کاش معترض صاحب اعتراض کرنے سے پہلے کم از کم اس کتاب کو ہی مکمل پڑھ لیتے جس میں یہ واقعہ لکھا ہوا ہے۔۔۔ اسی کتاب میں اس کا جواب موجود ہے جو خود حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ نے دیا ہے ملاحظہ ہو:

(1) دیکھئے اسی کتاب کے صفحہ نمبر 4، 5 اور 6

حکیم الامت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں بعض اوقات خواب میں معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائیں ہے اور دل بھی گواہی دیتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہی ہے لیکن زیارت کے وقت معلوم ہوتا ہے کہ شکل کسی اور کی ہے تو وہاں اہل تعبیر یہی کہتے ہیں کہ یہ اشارہ ہے اس شخص کے متبع سنت ہونے کی طرف پس جس طرح یہاں بجائے شکل نبوی ﷺ کے دوسری شکل دکھائی دینے کی تعبیر اتباع سنت سے دی گئی ہے اسی طرح بجائے اسم نبوی ﷺ دوسرا ملفوظ ہونے کے تعبیر اگر اسی اتباع سے دیجائے تو اس میں کیا محزور شرعی لازم آگیا۔(1) معترض صاحب امید کرتا ہوں کہ خود حکیم الامت رحمہ اللہ کی اس وضاحت کے بعد اس کی تعبیر اور خواب میں مناسبت بھی عقل شریف میں اگئی ہوگی۔۔ پھر یہ کہنا کہ اس سے نبوت کا ارادہ ہے کس قدر گھٹیا سوچ ہے ذرا حکیم الامت کے الفاظ پر غور کریں وہ تو " متبع سنت " کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ دور دور تک اس میں نبوت کی بو بھی نہیں ہے۔ بلکہ حکیم الامت فرماتے ہیں کہ جس کی طرف تم نے رجوع کیا ہے وہ تو آقا مدنی ﷺ کا غلام ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کا پیرو ہیں۔۔ رسول اللہ ﷺ کی غلامی اور ان کے طور طریقوں کی پیروی کو اپنے لئے سرمایہ سمجھتا ہے۔ معترض صاحب افسوس ۔ افسوس ۔ اس ضد اور ہٹ دھرمی کا۔۔ معزز قارئین بنظر انصاف غور فرمائیں کہ اگر یہی واقعہ دجال قادیان میرزا غلام قادیانی یا کسی دوسرے مدعی نبوت کے ساتھ پیش آتا تو کیا وہ بھی یہی لکھتا جو حکیم الامت نے لکھا۔؟ اللہ کی قسم وہ ہرگز یہ نہ لکھتا بلکہ اس کو اپنے دعوے کی روشن ترین دلیل کہتا۔ اور ہزاروں کے تعداد میں اس مضمون کی اشتہار شائع کرواتا۔ لیکن دوسری طرف حکیم الامت رحمہ اللہ کیا جواب دیتے ہیں کہتے ہیں کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ تو رسول اللہ ﷺ کا غلام ہے متبع سنت ہے۔ غور کریں کیا اس میں کوئی ایسا لفظ بھی ہے جس سے نبوت کی بو آتی ہے۔ کیا رسول اللہ ﷺ کی غلامی کا اقرار کرنا کوئی سنگین جرم ہے۔۔

(1) الامداد رسالہ ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ صفحہ 19

## جہلمی صاحب یہ لو حکیم الامت کی طرف سے اعلان اور وضاحت

فرقہ جہلمیت کے بانی انجنیئر محمد علی میرزا صاحب سے سوال ہوتا ہے کہ ایک مفتی صاحب نے کہا ہے کہ حکیم الامت نے رجوع کیا ہے تو جہلمی صاحب اس سوال کے جواب میں کہتے ہیں کہ اگر حکیم الامت نے رجوع کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی رجوع نہیں ہوا کہی بھی نہیں لکھا ہوا ہے۔ اس کے باوجود اگر کہی ہے ہمیں دکھائے ہم ایک دن نہیں لگائیں گے اور ہم آپنا رجوع ریکارڈ کروا دیں گے (نوٹ میرزا صاحب کی یہ تمام ویڈیوز ہمارے پاس محفوظ ہے)

**جواب**

معزز قارئین لطف کی بات یہ ہے کہ حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ کو اس تعبیر پر کوئی اصرار بھی نہیں ہے چنانچہ وہ خود لکھتے ہیں کہ: باقی مجھ کو اس پر اصرار نہیں اگر یہ خواب وسوسہ شیطانی ہو یا کسی مرض دماغی سے ناشی پیدا ہوا ہوں اور اس کی تعبیر یہ نہ ہوں یہ بھی ممکن ہے لیکن غلط تعبیر دینا صرف ایک وجدان کی غلطی ہوگی جس پر کوئی الزام نہیں ہوسکتا(1)۔۔ قارئین پیارے بھائیو اور بہنو انصاف فرمائیں کہ جب حکیم الامت رحمہ اللہ خود کہہ رہے ہیں کہ مجھے اس تعبیر پر اصرار نہیں یہ غلط بھی ہو سکتی ہے اور ممکن ہے کہ شیطانی وسوسہ ہو پھر بھی یہ کہنا کہ اپنے مریدوں سے اپنے نام کا کلمہ پڑھواتے ہے۔۔۔ نبوت کا دعویٰ کر دیا۔۔ یا دعویٰ نبوت کے موڈ میں تھے۔۔۔ کس قدر ظلم ہے۔۔۔ (الحساب یوم الحساب) اسی طرح حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حکیم الامت مولانا اشرف علی محدث تھانوی رحمۃ اللہ علیہ جو ہر مسئلہ کو خالص شرعی نقطہ نظر سے دیکھنے کے عادی تھے(2) معزز قارئین تو اس مسئلے کو بھی الحمدللہ حکیم الامت رحمہ اللہ نے شرعی نقطہ نظر سے دیکھا اور شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عین مطابق جواب دیا جس کی تفصیل ہم نے بیان کیا الحمدللہ۔ لیکن اس کے باوجود حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ نے واضح لکھا کہ مجھ کو اس پر اصرار نہیں اگر یہ خواب شیطانی وسوسہ ہوں اور اس کی تعبیر جو میں نے بیان کی ہے یہ نہ ہوں یہ بھی ممکن ہے۔۔۔

(اب میرزا صاحب کا یہ کہنا کہ اگر حکیم الامت نے رجوع کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی رجوع نہیں ہوا۔ کہی بھی نہیں لکھا ہوا ہے۔ اس کے باوجود اگر کہی ہے ہمیں دکھائے ہم ایک دن نہیں لگائیں گے اور ہم آپنا رجوع ریکارڈ کروا دیں گے) تو جہلمی صاحب یہ لو حکیم الامت رحمہ اللہ سے اعلان اور وضاحت اب اگر آپ کے اندر تھوڑی سی بھی انصاف کا مادہ ہے تو کریں رجوع اپنے ان تمام دجل و فریب سے بھری ہوئی ویڈیوز سے جو آپ نے حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ پر الزام لگایا کہ انہوں نے آپنا نام کا کلمہ پڑھوایا ہے معاذاللہ جہلمی صاحب یہ لو ہم نے اسی کتاب سے آپ کو دیکھا دیا اب کرلوں رجوع ریکارڈ۔۔ لیکن ہمیں پتہ ہے کہ تو نہیں کریں گا۔۔۔ کیونکہ اگر جہلمی صاحب عوام و الناس کو سچ بولے تو جہلمی صاحب بچارے کا دوکانداری بند ہو جائے گا جہلمی صاحب کا تو سارا کاروبار انہی جھوٹ پر کھڑا ہے۔۔۔بہرحال اب ہم آخر میں میرزا جہلمی صاحب کے سابقہ بابوں سے چند حوالے دیں گے تاکہ مسئلہ اور واضح ہو جائیں۔۔۔ رضاخانی مجاہد ملت مولوی عبد الستار خان نیازی رضاخانی صاحب لکھتے ہیں کہ اگر کسی کتاب میں قابل اعتراض عبارت نظر آئے تو اس کی مراد معین کرنے کا حق مصنف کو ہے(3) یعنی اس عبارت کا مطلب کیا ہوگا مراد کیا ہوگا اس کا حق صرف مصنف کو ہے۔۔ اسی طرح رضاخانی اشرف العلماء مولوی محمد اشرف سیالوی صاحب لکھتے ہیں کہ اپنے اپنے عقیدہ کی تشریح کا حق متعلقہ فریق کو ہوتا ہے دوسرا فریق ان کے متعلق قطعاً یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ تمہارا عقیدہ ہے(4) تو جہلمی صاحب حضور حکیم الامت رحمہ اللہ تعالیٰ نے خود اپنی عبارت کی تشریح بیان کی اب قطعاً تمہارا کوئی حق نہیں کہ تم کہوں کہ معاذاللہ حکیم الامت رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپنا نام کا کلمہ پڑھوایا ہے۔۔ اسی طرح ایک اور رضاخانی مولوی نعیم اللہ خان قادری رضاخانی صاحب لکھتے ہیں کہ ہر شخص جانتا ہے کہ مصنف اپنی مراد کو بخوبی جانتا ہے(5) بہرحال معزز قارئین درجنوں حوالہ جات پیش کرسکتا ہوں رضاخانی دھرم سے لیکن میں نے بطور مثال صرف دو تین پیش کیا۔۔

(1) الامداد رسالہ بابت ماہ جمادی الثانی صفحہ20 سن 1336ھ
(2) مہر منیر باب 5 صفحہ 268 فصل 7 (3) اتحاد بین المسلمین وقت کی اہم ضرورت صفحہ 107 ط لاہور
(4) تنویر الابصار بنور نبی المختار صفحہ7 ط جہلم
(5) دیوبندیوں سے لاجواب سوالات صفحہ 79

## الزامی جواب: رضاخانیوں کے نبی۔کلمہ۔قبلہ۔اوردرود

اس تمام تر تفصیلات کے باوجود بھی اگر رضاخانیوں کے استدلال کا یہی نہج ہے تو ہم ان کے مشکور ہونگے کہ وہ ذیل کے عبارات پر بھی اسی طرح تکفیری فتوے نافذ کر کے اس کی اسی طرح تبلیغ اور نشر واشاعت کریں جس طرح وہ حضور حکیم الامت رحمہ اللہ اور دیگر اکابرین اہلسنت کے خلاف کرتے ہیں۔۔۔ (نوٹ) معزز قارئین یاد رکھیں ہم نے بطور الزامی جو کچھ لکھا وہ صرف استفسار ہے اس سے ہماری رائے کے متعلق کوئی خیال قائم کرنا شدید ظلم ہوگا۔۔۔ یہاں ہم ان رضاخانی بریلوی دھرم کے نام نہاد مفت کے مفتیوں کی انصاف پسندی کا امتحان کرنا مقصود ہے اور بس۔۔۔ معزز قارئین آپ بھی ذرا ان رضاخانی مفت کے مفتیوں کا انصاف اور ان کی دیانت ملاحظہ فرمائیں۔۔۔

### بریلوی کلمہ لاالہ الااللہ چشتی رسول اللہ (معاذاللہ)

فوائد السالکین میں ہے کہ ایک شخص بیعت کے ارادے سے آیا خواجہ کے قدموں پر آپنا سر رکھا اور عرض کیا کہ بیعت کے لیے حاضر ہوا ہوں تو خواجہ صاحب نے فرمایا کہ اگر تم کہوں کہ لاالہ الااللہ چشتی رسول اللہ تو میں تمہیں مرید کروں گا وہ شخص یعنی مرید سچا پکا تھا اس نے اسی طرح کہا تو خواجہ نے اسے بیعت کرلیا اور خلعت و نعمت عطا کی(1)۔۔۔ معزز قارئین یہ واقعہ اور رضاخانی کلمہ فوائد السالکین کے علاوہ سبع سنابل نامی کتاب میں بھی ہے(2) بانی بریلویت نواب احمد رضا خان بریلوی صاحب نے اس کتاب کے بارے میں لکھا ہے کہ: سبع سنابل شریف رسول اللہ ﷺ کے بارگاہ میں پیش ہوا اور رسول اللہ ﷺ کو یہ کتاب مقبول ہوئی (3) یعنی سبع سنابل نامی کتاب کو رسول اللہ ﷺ نے پڑھا اور پڑھنے کے بعد اس کو پسند فرمایا۔ یعنی نعوذباللہ رسول اللہ ﷺ نے اس گستاخی کو پڑھ کر رسول اللہ ﷺ کو مقبول ہوئی معاذاللہ

(1) فوائد السالکین صفحہ 27 ط اکبر بک سیلرز لاہور... بشت بہشت ص 19 ط شبیر برادرز لاہور
(2) سبع سنابل صفحہ 278
(3) فتاوی رضویہ جلد 14 صفحہ 658 ط رضا فاؤنڈیشن لاہور

## بریلوی کلمہ لاالہ الااللہ شبلی رسول اللہ (معاذاللہ)

فوائد الفواد میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ کوئی شخص شیخ شبلیؒ کی خدمت میں مرید ہونے کیلئے آیا آپ نے فرمایا کہ اس شرط پر مرید کرتا ہوں کہ جو کچھ میں کہوں وہی کرے۔ عرض(یعنی مرید نے کہا) ویسا ہی کروں گا پوچھا کلمہ طیبہ کس طرح پڑھتے ہوں عرض کی(یعنی مرید نے فرمایا) لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔۔ فرمایا(یعنی شیخ نے مرید سے کہا) اس طرح پڑھو لاالہ الااللہ شبلی رسول اللہ مرید نے فوراً اسی طرح پڑھا(1)

## رضاخانی بریلوی اصل کلمہ اور قبلہ

بریلوی مسلمانوں کو دھوکا دینے کیلئے مسلمانوں والا کلمہ پڑھتے ہیں لیکن اصل میں چونکہ یہ لوگ انگریز کی پیداوار ہے اس لیے اپنے انگریز آقاؤں کی محبت میں اسی انگریز کی کلمہ پڑھتے ہیں۔۔ سجادہ نشین پیر بل محمد عمر رضاخانی کا کلمہ انگریز اللہ کے رسول ہیں زاں بعد آپ نے فرمایا کہ کہو لاالہ الااللہ انگریز رسول اللہ۔ لاالہ الااللہ لندن کعبۃ اللہ وہ بے چارہ ہیبت سے لرز رہا تھا۔ اور مجلس دم بخود تھی اور برابر پڑھ رہا تھا(2)

## بریلوی عقیدہ شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمہ ظلی نبی ہیں (معاذاللہ)

بانی بریلویت نواب احمد رضا خان بریلوی کا عقیدہ ملاحظہ فرمائیں لکھتے ہیں کہ: یہ قول کہ اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نبی ہوتے اگر چہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح و جائز اطلاق ہے(اس کے بعد شیخ عبد القادر جیلانیؒ کو نبی ثابت کرتے ہوئے نواب صاحب لکھتے ہیں) کہ بے شک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پُرنور(یعنی شیخ عبد القادر جیلانیؒ) ظل مرتبہ نبوت ہے(3) اس عبارت سے واضح معلوم ہوا کہ بانی بریلویت کے نزدیک شیخ عبد القادر جیلانیؒ کا مقام ظل مرتبہ نبوت ہے۔ ایک ہے مرتبہ نبوت اور ایک ہے ظل مرتبہ نبوت۔ جو مرتبہ نبوت پر ہو وہ نبی کہلاتا ہے اور جو ظل مرتبہ نبوت پر ہو وہ ظلی نبی کہلاتا ہے۔ گویا بانی بریلویت کے نزدیک شیخ عبد القادر جیلانیؒ ظلی نبی ہیں معاذاللہ

(نوٹ) دجال قادیان میرزا غلام قادیانی ملعون نے بھی ظلی نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے(4) تو میرے بھائیوں اور بہنوں معزز قارئین اب یہ تو نا انصافی ہے کہ اگر ایک دعویٰ دجال قادیان کریں وہ گستاخی رسول اور اگر وہی دعویٰ نواب احمد رضا خان بریلوی بھی کریں وہ عاشق رسول نا نا جس طرح دجال قادیان گستاخی رسول اسی طرح نواب صاحب بھی۔۔

## بریلوی عقیدہ انبیاء کرام معصوم نہیں لیکن احمد رضا معصوم ہے (معاذاللہ)

حکیم البریلویہ مولوی منظور خان المعروف احمد یار خان گجراتی لکھتے ہیں کہ انبیاء کرام سے گناہ کبیرہ نسیاناً خطاًء صادر ہوسکتے ہیں " یعنی انبیاء کرام علیہم السلام بھول کر گناہ کبیرہ کرسکتے ہیں"(5) اسی طرح یہی مولوی منظور خان ایک اور مقام پر لکھتے ہیں کہ (انبیاء) گناہوں سے نبوت کے بعد معصوم ہوتے ہیں نہ کہ پہلے(6)۔ ایک اور مقام پر لکھتے ہیں کہ انبیاء کا جھوٹ بولنا ممکن بالذات محال بالغیر ہے " یعنی انبیاء علیہم السلام کا جھوٹ بولنا ممکن ہے معاذاللہ " (7)۔۔ معزز قارئین ان رضاخانی عبارات سے معلوم ہوا کہ معاذاللہ انبیاء کرام علیہم السلام معصوم نہیں ہے یہاں تک کہ نعوذباللہ انبیاء کرام علیہم السلام گناہ کبیرہ کرسکتے ہیں جھوٹ بول سکتے ہیں معاذاللہ معصوم نہیں ہے۔۔۔ اب اسی رضاخا نیوں کا بانی بریلویت نواب احمد رضا خان بریلوی صاحب کے بارے میں عقیدہ ملاحظہ فرمائیں۔ معزز قارئین رضاخا نیوں کا عقیدہ ہے کہ بانی بریلویت معصوم ہے احکام شریعت میں لکھا ہے کہ اعلیٰ حضرت یعنی نواب احمد رضا خان بریلوی کا لغزشوں سے محفوظ رہنا پھر لکھتے ہیں کہ ہم کو اور ہمارے ساتھ سارے علمائے عرب و عجم(8) کو اعتراف ہے کہ اعلیٰ حضرت(یعنی نواب احمد رضا خان بریلوی) کی زبان و قلم نقطہ برابر خطا کرے اس کو ناممکن فرمادیا ہے(9)

(1) فوائد الفواد مجلس 8 حصہ 5 صفحہ 168۔ ہشت بہشت صفحہ 456۔ تذکرہ غوثیہ صفحہ 324۔ منازل ابرار صفحہ 106 (2) انقلاب الحقیقت صفحہ 31
(3) عرفان شریعت صفحہ 84 (4) روحانی خزائن ج 18 ص 212 ج 19 ص 16 کشتی نوح ص 15
(5) جاء الحق ص 427 (6) نور العرفان ص 372 (7) تفسیر نعیمی ج 1 ص 172
(8) نوٹ یہاں پے "علمائے عرب" سے مراد یعنی وہ رضاخانی مولوی جو پاک و ہند سے ہجرت کرکے عرب ممالک گئے ہیں اور "علمائے عجم" سے مراد پاک و ہند کے رضاخانی علماء مراد ہے
(9) احکام شریعت صفحہ 27 ط نظامیہ کتاب گھر لاہور

**بریلوی عقیدہ اعلیٰحضرت رسول اللہ ﷺ سے افضل (معاذاللہ)**

مولوی ابو الخیر پیر محمد زبیر رضاخانی صاحب لکھتے ہیں کہ مسلک رضا والے (یعنی بریلوی لوگ) اعلیحضرت (یعنی نواب احمد رضا بریلوی) کو نبیوں ولیوں بلکہ خود حضور امام الانبیاء ﷺ سے بڑھ کر سمجھتے ہیں(1).. معزز قارئین یہ ہے رضاخا نیوں کی نام نہاد جھوٹا عشق رسول کماتے اور کھاتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے نام پر۔۔ جھوٹا عشق کی چورن بیچنے والے رضاخا نیوں بریلویوں کا اصل عقیدہ ملاحظہ ہو ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ معاذاللہ معاذاللہ بانی بریلویت نواب احمد رضا خان بریلوی تمام اولیاء انبیاء کرام اور یہاں تک کہ نعوذباللہ رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ کر افضل ہے۔۔۔

**بریلوی عقیدہ اعلیٰحضرت رضاخانیوں کا خدا ہے (معاذاللہ)**

مولوی عبد الستار اسماعیل رضوی رضاخانی صاحب رضاخا نیوں سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ تیرا اور سب کا خدا احمد رضا(2) یعنی یہ رضاخانی مولوی رضاخا نیوں سے کہتے ہیں کہ نعوذباللہ بانی بریلویت نواب احمد رضا خان بریلوی صاحب تمام رضاخا نیوں بریلویوں کا خدا ہے

(1) **مغفرت ذنوب صفحہ** 3..13 **انوار کنزالایمان صفحہ** 212 (2) **نغمتہ الروح صفحہ** 43

قارئین کرام رضاخا نیوں کی یہ کفری داستان بہت طویل ہے سینکڑوں عبارات ہے جو میں نے صرف چند پیش کی ہے تاکہ عوام و الناس کو پتہ چل سکے کہ رضاخانی مزہب کی بنیاد کیا ہے۔۔ایک اہم بات رضاخا نیوں کے طرف سے اکابرین اہلسنت والجماعت پر اعتراضات کے جوابات کے لیے محقق العصر ادیب زماں جامع المعقول و المنقول فاتح رضاخانیت آفت جان بریلویت مدافع اکابرین اہلسنت مناظر اسلام حضرت مولانا غازی ساجد خان صاحب نقشبندی مدظلہ العالیٰ کی مایہ ناز کتاب دفاع اہل السنۃ والجماعۃ مطالعہ کریں جو دو جلدوں میں شائع ہوا ہے الحمدللہ۔۔ اور بانی بریلویت کی اصل حالات و خدمات اور کارناموں کے لئے حضرت نقشبندی صاحب ہی کی دوسری کتاب "نواب احمد رضا خان فاضل بریلوی حیات خدمات کارنامے" مطالعہ کریں

## رضا خانی نام نہاد مفتیوں سے میرا سوال

کیا بریلویوں نے کبھی ان کتابوں پر بھی فتوے لگائیں ہے۔۔؟؟ کبھی ان کو بھی کافر کہا ہے۔۔ اور اب جب یہ حوالے ان کے سامنے آگئے تو اب ان کے مصنفین کے بارے میں بریلوی کے " دارالافتاء" جس سے کفر کے فتوے تھوک ریٹ میں دستیاب ہے کیا فتویٰ لگائیں گے۔۔؟؟ انصاف شرط ہے۔۔ معزز قارئین غور فرمائیں کہ جو لوگ سر عام زبردستی لوگوں سے انگریز کے کلمہ پڑھواتے رہیں لندن کو اللہ کا کعبہ نعوذباللہ تسلیم کرواتے رہیں وہ تو پکے ٹکے مسلمان عاشق رسول سجادہ نشین سنی صحیح العقیدہ اور جن سے خواب میں ایسی غلطی واقعی ہو جائے اس پر وہ شرمندہ بھی ہوں احساس ندامت کی وجہ سے سارا دن رو رہے ہوں۔۔ بے اختیار ہوں مجبور ہوں زبان قابو میں نہیں ہے کہے۔۔۔ وہ کافر ان کو مسلمان کہنے والا بھی کافر۔۔۔"الحساب یوم الحساب" ایک دن سب نے مرنا ہے اور قیامت کا دن اسی قسم کی ناانصافیوں کا حساب چکانے کیلئے ہے۔

انصاف۔۔۔انصاف۔۔۔انصاف

## رضاخانی درود

رضاخانیوں کو اس پر بھی اعتراض ہے کہ حضرت حکیم الامت محدث تھانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرید نے ان پر درود پڑھا(الحمدللہ ہم نے اس اعتراض کا تفصیلی جواب دی ہے) مگر یہ اعتراض کرنے سے پہلے اپنے گھر کی خبر لیں میں نیچے بریلوی دھرم کے تاج الشریعہ مولوی اختر رضا خان جو بچپن سے بد فعلی کی عادی تھا بانی بریلویت کا پوتا بریلوی تاج الشریعہ کو یہ بد فعلیاں وراثت سے ملا تھا خود بانی بریلویت 14 سال کے عمر میں بد فعلی کرتا تھا بلکہ نواب کلب علی خان نے تو بانی بریلویت جو ابھی عمر میں 14 سال کی تھی بانی بریلویت کو اپنا پلنگ خاص پر لے گیا (المیزان کا امام احمد رضا نمبر) بہر حال اس پر کسی اور موقعے پر تفصیلی بحث کریں گے تفصیل کیلئے مجلہ سوط الحق کی جلد اول شمارہ نمبر 3 مطالعہ کریں۔۔ رضاخانی تاج الشریعہ مولوی اختر رضا خان جو تھوک ریٹ کے حساب سے اپنے مولویوں پر درود بھیج رہے ہیں اور کوئی معمولی درود بھی نہیں بلکہ درود ابراہیمی بھیج رہا ہے۔۔۔ اور اس رضاخانی مولوی کی کم بختی تو ملاحظہ ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے ان کیلئے ضمیر غائب کو ذکر کر رہے ہیں اور اپنے مولویوں پر نام لے لے کر درود پڑھ رہے ہیں۔۔ امید ہے کہ رضاخانی انصاف کرتے ہوئے اور خدا کا خوف دل میں رکھتے ہوئے ان پر بھی اسی طرح گستاخی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کفر کا فتویٰ لگائیں گے جس طرح حضور حکیم الامت رحمہ اللہ تعالیٰ پر لگایا ہے۔۔۔

بریلوی تاج الشریعہ مولوی اختر رضا خان رضاخانی اپنے مولویوں پر درود اس طرح بھیجتے ہیں

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیه و علیهم و علی المولی السید الشاہ ابی الفضل شمس الملة والدین ال احمد اچھے(1)میاں رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه(شجرہ طیبه صفحه 13)

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیه و علیهم و علی المولی الهمام امام أهل السنة مجدد الشریعة العاطرة موید الملة الطاهرة حضرت الشیخ احمد رضا خان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه بالرضا السرمدی(شجرہ طیبه صفحه 14)

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیه و علیهم جمیعا و علی الشیخ حجة الاسلام مولانا حامد رضا خان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه(شجرہ طیبه صفحه 15)

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیه و علیهم جمیعا و علی الشیخ زبدة الاتقیاء المفتی الاعظم بالهند مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان القادری رضی اللّٰہ تعالیٰ عنه(شجرہ طیبه صفحه 15)

(1) معزز قارئین بریلوی دھرم میں جتنا بھی جاہل اعظم ہو اس کا مقام اتنا بلند ہوتا ہے اس کی ایک مثال آپ کے سامنے ہے کہ رضاخانی مزہب میں جس کو تاج الشریعہ کا لقب ملا ہے وہ اتنا بڑا جاہل ہیں کہ اب ایک عام بچہ جس نے نورانی قاعدہ پڑھا ہوں اس کو بھی معلوم ہیں کہ عربی زبان میں لفظ "چ" نہیں ہے۔۔ اب جب رضاخانیوں کے تاج الشریعہ کا یہ حال ہے تو باقیوں سے کیا گلہ

## ختم شد

بہر حال بندہ اپنی اس مضمون کو یہی پر ختم کرتا ہے الحمدللہ آج 16 جمادی الثانی 1445ھ بمطابق 29 دسمبر 2023ء بوقت شب 7" بجے اس تصنیف کی تکمیل سے فراغت ہوئی اللہ تعالیٰ اسے میرے والدین۔ اساتذہ۔ اور میرے لئے ذخیرہ آخرت اور بانی جہلمیت انجنیئر محمد علی میرزا صاحب اور ان کے مقلدین کیلئے ہدایت کا ذریعہ بنائے۔۔ آمین آمین یا رب العالمین (نوٹ) میرے اس مضمون میں جو نظریہ یا مسئلہ اکابر علمائے دیوبند کے نظریہ و اجماعی موقف کے خلاف خدا نخواستہ ملے تو اسے یک جنبشِ قلم کلعدم قرار دیا جائے۔۔۔

## رضا خانیوں سے درخواست

بریلوی حضرات سے بھی میں درخواست کرتا ہوں کہ تعصب کی عینک اتار کر اس مضمون کو اوّل سے آخر تک ایک مرتبہ ضرور مطالعہ کریں۔۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس چھوٹی سی کاوش کو قبول فرمائے اور اس کو میرے لئے دنیوی و اخروی نجات کا ذریعہ اور قافلہ حق سے کٹنے والے بد قسمت دوستوں کیلئے ہدایت کا ذریعہ بنائے آمین اور اللہ تعالیٰ ساری زندگی حق و سچ بولنے لکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسی عقیدے پر خاتمہ کرے جس ایمانی صافی عقیدے پر مجاہد کبیر شہید بالاکوٹ شاہ اسماعیل شہید ۔ حجت الاسلام امام محمد قاسم نانوتوی صدیقی ۔ فقیہ العصر امام رشید احمد محدث گنگوہی ۔ محدث اعظم ہند امام خلیل احمد محدث سہارنپوری ۔ حکیم الامت مجدد اعظم مولانا اشرف علی محدث تھانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اس دنیا سے کوچ فرما گئے اور قیامت میں ان کا پڑوس جنت الفردوس عطا فرمائے آمین۔۔

عاجز امیر محمد مدنی حنفی الماتریدی خاکِ پائے علمائے اہلسنت دیوبند یکے طالب علم

# تعاقب جہلمی

برموضوع

# کلمہ اشرف علیؒ

بانی فرقہ جہلمیہ انجنئیر محمد علی میرزا صاحب کی طرف سے حضور حکیم الامت مجدد دین و ملت حضرت مولانا اشرف علی محدث تھانویؒ پر الزام کہ انہوں نے آپنا نام کا کلمہ پڑھوایا ہے اعتراض کا مدلل و مفصل جواب
قرآن وسنت اور جہلمی اصولوں کی روشنی میں مع رضاخانی اعتراضات کے جوابات

تنظیم الشوریٰ فکر قاسمی کا ترجمان